100024-خاوند فٹ بال کھیلنے اور میچ دیکھنے میں مشغول رہتا ہے کیا بیوی گھر میں ٹی وی لے آئے

سوال

ایک دینی التزام کرنے والی مسلمان بہن کا خاوند فٹ بال کھیلنے اور میچ دیکھنے کے لیے اکثر وقت گھر سے باہر رہتا ہے، الحمد للہ بیوی کے پاس ٹی وي نہيں ہے، اس لیے خاوند بہانہ کرکے اپنا اکثر وقت گھر سے باہر ہی رہتا ہے، اور اس عورت کی اولاد بھی نہں.

جناب مولانا صاحب میرا سوال یہ ہے کہ: آیا اس بہن کو گھر میں ٹی وی لے آنا چاہیے، تا کہ اس کا خاوند گھر میں بیوی کے پاس رہے، جناب مولانا صاحب بیوی اکثر طور پر گھر میں اکیلی ہی رہتی ہے، اور خاوند اکثر غائب رہتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

فٹ بال کے حلال یا حرام ہونے کا انحصار تو کھلاڑی کا شرعی امور و ضوابط پر عمل کرنا یا پھر شرعی امور میں خلل پیدا ہونے پر ہے، ان امور ضوابط کا تفصیلی بیان سوال نمبر (3633) اور (84291) اور (75644) کے جوابات میں گزر چکا ہے آپ ان سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اگر کوئی کھیل اور چیز مباح بھی ہو تو کسی عقلمند شخص کے لیے جائز نہيں کہ وہ اپنا اکثر وقت اس میں گزار دے اور ہر وقت اسی میں مشغول رہے، کیونکہ وقت تو انسان کا قیمتی سرمایہ بلکہ راس المال ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ خاوند کا اس بنا پر اکثر وقت گھر سے باہر رہنا کوتاہی ہے کیونکہ وقت بہت قیمتی سرمایہ ہے انسان کو اپنے قیمتی وقت کا خیال رکھنا چاہیے.

وہ یہ سوچے کہ اپنا وقت ایسے کام میں کیوں ضائع کر رہا ہے.جس کا اسے نہ تو کوئی فائدہ ہے اور نہ ہی نفع، اسے چاہیے تھا کہ وہ اپنی بیوی کے حقوق کا خیال کرتا اور اس میں کوتاہی کا مرتکب نہ ہوتا، بلکہ اپنی بیوی سے انس و محبت کی کوشش کرتے ہوئے بیوی کو سعادت کی زندگی بسر کرنے کا موقع دے.

لیکن ہم کسی کو بھی اپنے گھر میں ٹی وی داخل کرنے کی نصیحت نہیں کرتے؛ کیونکہ اس کے منفی اور برے اثرات کسی کے لیے بھی مخفی نہیں ہیں، مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (3633) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ اس خاوند کو گھر میں ٹی وی نہ ہونے کی مشکل نہیں بلکہ اسے گھر میں رہنے کے لیے اور بہت ساری مرغوب اشیاء کی بھی ضرورت ہے جس کی بنا پر وہ گھر میں رہے، اس لیے عقلمند بیوی کو چاہیے کہ وہ ایسے وسائل تلاش کرے جو اس کے خاوند کو گھر میں رکھنے کا باعث بن سکیں، مثلا اس کے لیے بیوی کو اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے، اور وہ خاوند کے لیے اہتمام کرے اور خوب بناؤ سنگھار کر کے خاوند کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے، اور اس کے ساتھ ساتھ ایسے اہم امور بھی تلاش کرے جو خاوند اور بیوی دونوں میں مشترک ہیں.

اس بہن کو یہ نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ اپنی فراغت میں دین و دنیا کے فائدہ مند امور سے استفادہ کرے، مثلا قرآن مجید حفظ کرنا شروع کردے، اور اسی طرح علمی دروس اور حلقات میں شرکت کرے، اور لیکچر سننے کے لیے جایا کرے، اور اسی طرح کچھ گھریلو کام کاج کے لیے ہنر بھی سیکھے جو کہ اس کے لیے گھر میں ٹی وی لانے سے بہتر ہو گا کیونکہ ٹی وی تو اسے حرام امور تک لے جانے کا باعث بن سکتا ہے.

واللہ اعلم.